19واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 16 فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ جیل خانہ جات 2۔ سپیشل ایجوکیشن

صوبہ کی جیلوں کے ساتھ عدالتی کورٹس تعمیر کرنے کی تفصیلات

*1158: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا حکومت صوبہ کی جیلوں کے ساتھ عدالتی کورٹس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو اس سلسلہ میں اب تک کیا پیش رفت ہو چکی ہے؟

(ب) کیا سالانہ بجٹ 13-2012 میں عدالتی کورٹس کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی تھی؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں حکومت صوبہ کی جیلوں کے ساتھ عدالتی کورٹس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس وقت پنجاب کی درج ذیل جیلوں کے اندر عدالتی کورٹس موجود ہیں۔

1۔	سنٹرل جیل لاہور	5 عدد
2۔	سنٹرل جیل راولپنڈی	3 عدد
3۔	سنٹرل جیل ملتان	2 عدد
4۔	سنٹرل جیل فیصل آباد	2 عدد
5۔	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	1 عدد
6۔	ہائی سیکیورٹی جیل ساہیوال	1 عدد

مزید برآں سالانہ ترقیاتی پروگرام 14-2013 میں دس عدد جیلوں میں عدالتی کورٹس کی تعمیر کا منصوبہ شامل کیا گیا تھا مگر اس منصوبہ کو ADP Book 2013-14 میں شامل نہ کیا گیا۔

(ب) سالانہ بجٹ 13-2012 میں عدالتی کورٹس کی تعمیر کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(ج) مالی مشکلات کی وجہ سے عدالتی کورٹس کی تعمیر کے لیے رقم مختص نہ ہو سکی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2013)

وفاقی حکومت کی طرف سے ٹرانسفر شدہ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5256 جناب محمد نعیم انور: کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے تحت صوبوں کو منتقل ہونے والے اسپیشل ایجوکیشن کے ملازمین کی خدمات کو یکم اپریل 2010 سے سیکشن 10 سول سرونٹ ایکٹ کے تحت ڈیپوٹیشن پر صوبوں میں ٹرانسفر کیا گیا تھا؟

(ب) مشترکہ مفادات کی کونسل کے اجلاس میں ان ملازمین کو رولز اور ریگولیشن کے تحت ضم کرنے کے لئے 90 دن کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ج) اس حوالے سے کئے گئے اقدامات کے تحت اب تک اسپیشل ایجوکیشن میں کیا پیش رفت ہوئی ہے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ بلکہ اٹھارویں ترمیم کے تحت صوبوں کو منتقل ہونے والے اسپیشل ایجوکیشن کے ملازمین کی خدمات کو یکم اپریل 2011 کے بجائے 2 اپریل 2011 سے اسپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومتِ پنجاب میں ٹرانسفر کیا گیا تھا۔ کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے ان ملازمین کو جس نوٹیفیکیشن کے تحت لیا ہے وہ کاپی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ملازمین کو باقاعدہ ضم کرنے کے لئے حکومتِ پنجاب ریگولیشن ونگ نے کیس کا بغور جائزہ لیتے ہوئے مطلع کیا ہے کہ حکومتِ پنجاب نے پنجاب سول سرونٹ ایکٹ 1974 سیکشن 22 C میں ترمیم کر دی ہے کاپی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ 18 آئینی ترمیم کے تحت وفاقی حکومت نے صوبوں کو ابھی تک ٹرانسفر کیے گئے ملازمین کے حوالہ سے فیڈرل سول سرونٹ ایکٹ 1973 میں ترمیم نہیں کی

16.12.2014 کو محکمہ ریگولیشن ونگ حکومتِ پنجاب نے سیکرٹری Establishment ڈویژن اسلام آباد کو خط لکھا ہے جس میں وفاقی ملازمین کی حکومت پنجاب میں بطور سول سرونٹ ضم کرنے کے حوالے سے تازہ ترین صورتحالِ سے آگاہ کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ کاپی "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن حکومتِ پنجاب نے ریگولیشن ونگ حکومتِ پنجاب کو خط لکھا تھا جس میں وفاقی ملازمین کی حکومتِ پنجاب میں بطور سول سرونٹ ضم کرنے کے حوالے سے Latest Position بتانے کا کہا گیا تھا۔ کاپی "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سیکرٹری ریگولیشن ونگ حکومتِ پنجاب نے مطلع کیا ہے کہ حکومتِ پنجاب نے پنجاب سول سرونٹ ایکٹ 1974 سیکشن 22 C میں ترمیم کردی ہے البتہ 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت وفاقی حکومت نے صوبوں کو ابھی تک ٹرانسفر کیے گئے ملازمین کے حوالہ سے فیڈرل سول سرونٹ ایکٹ 1973 میں ترمیم نہیں کی۔ لہذا مورخہ 06.02.2015 کو محکمہ سپیشل ایجوکیشن پنجاب نے سینئر ریسرچ آفیسر صوبائی اسمبلی پنجاب کو موجودہ صورتِ حال سے آگاہ کردیا تھا۔ کاپی "خ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)

راولپنڈی: اڈیالہ جیل میں خواتین اسیران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1159: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں خواتین اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے اور کن جرائم میں سزا یافتہ یا مقدمات میں ملوث ہیں نیزان کے عرصہ قید کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اڈیالہ جیل میں خواتین اسیران اوران کے ساتھ قید بچوں کو تعلیمی، تخلیقی اور تفریحی سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) مورخہ 17۔09۔2013 کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں قیدی عورتوں کی تعداد=42

مورخہ 17۔09۔2013 کو سزائے موت عورتوں کی تعداد=01

مورخہ 17۔09۔2013 کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں حوالاتی عورتوں کی تعداد=92

مورخہ 17۔09۔2013 کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں قیدی خواتین کی سزا کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس وقت 28 بچے خواتین اسیران کے ساتھ جیل میں بند ہیں خواتین وارڈز میں بچوں کی تفریحی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کارلائے جارہے ہیں ویمن ایڈ ٹرسٹ کی طرف سے کلاس 1 تا V بچوں کی تعلیم کا بندوبست کیا گیا ہے اور ایک ٹیچر وویمن ایڈ ٹرسٹ کی طرف سے پڑھانے آتی ہے جبکہ بچوں کی مذہبی تعلیم کیلئے جمعیت تعلیم القرآن کی طرف سے ایک خاتون ٹیچر بچوں کو مذہبی تعلیم دیتی ہے علاوہ ازیں بچوں کی تفریح کے لیے جھولے، کھلونے اور ٹرائی سائیکل وغیرہ کی سہولیات حاصل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2013)

فیصل آباد میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو کھانا فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5682: میاں طاہر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے کھانے پینے کا سامان فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) فیصل آباد کے کس کس ادارے میں طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کی جاتی ہے؟

(ج) ان اشیاء کی فراہمی پر کتنی رقم سال 2014-2013ء اور 15-2014ء کے دوران خرچ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت فیصل آباد کے تمام اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے جن اداروں میں ہاسٹل کی سہولت موجود ہے اُن اداروں میں بچوں کو حکومت کی طرف سے کھانا مہیا کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں واقع درج ذیل چار اداروں میں ہاسٹل کی سہولت موجود ہے جن میں بچوں کو کھانے کی سہولت دی جاتی ہے۔

۱۔ گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، فیصل آباد۔

۲۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت فیصل آباد۔

۳۔ گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار دی بلائینڈ فیصل آباد۔
۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ملت ٹاؤن فیصل آباد۔
(ج) ان اشیاء پر خرچ ہونے والی رقم برائے مالی سال 14۔2013 تا 15-2014 کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د) پالیسی کے مطابق متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم طلبہ کے اداروں میں ہاسٹل کی سہولت میسر ہے۔ فی الحال بقیہ سنٹرز میں اقامتی سہولت کی فراہمی کی کوئی تجویز زیرِ غور نہ ہے۔ فیصل آباد میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل 14 ادارے ہیں جن میں سے چار اداروں میں ہاسٹل کی سہولت موجود ہے اور ان چار اداروں میں بچوں کو کھانا مہیا کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)

صوبہ کی جیلوں میں قیدیوں کو پبلک کال آفس اور کنٹین کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*2496 ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں قیدیوں کو ٹیلیفون کی کوئی سہولت حاصل نہیں ہے کیا حکومت جیلوں میں پبلک کال آفس کے بوتھ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیلوں میں کنٹین کی مناسب سہولیات موجود نہیں؟ کیا حکومت ہر جیل کے اندر کنٹین اور یوٹیلیٹی سٹورز کی شاخیں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(ج) جیل مینوئیل پنجاب میں آخری مرتبہ کب ترامیم کی گئیں کیا حکومت اس مینوئیل میں اصلاح و ترمیم کے ذریعے قیدیوں کے لئے سہولیات میں اضافہ کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات
(الف) حکومت جیلوں میں پبلک کال آفس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے فی الحال سنٹرل جیل گوجرانوالہ، ڈسٹرکٹ جیل لاہور اور ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں پی سی او کی سہولت میسر ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مختلف جیلوں میں پنجاب پریزن فاؤنڈیشن کے تحت پہلے مرحلے میں دس جیلوں میں PCO لگوائے جا رہے ہیں

جن میں سنٹرل جیل لاہور، سنٹرل جیل ساہیوال، سنٹرل جیل راولپنڈی، سنٹرل جیل فیصل آباد، سنٹرل جیل بہاولپور، سنٹرل جیل ملتان، زنانہ جیل ملتان، ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد، ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ، ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ اور بورسٹل جیل فیصل آباد شامل ہیں۔

(ب) پنجاب کی تمام جیل خانہ جات ماسوائے بورسٹل جیل فیصل آباد میں ملاقاتیوں کی انتظار گاہوں میں کنٹین موجود ہیں نیز جیل کے اندر کینٹین اور یوٹیلیٹی سٹورز کی شاخیں قائم کرنے کا پروگرام زیر غور نہ ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ پاکستان پریژن رولز (PPR-1978) میں آخری مرتبہ رول نمبر (i) 215 اور رول نمبر (ii) 889 میں آخری مرتبہ 31.03.2012 کو ترامیم کی گئیں جس میں قیدی کو ایک سال میں دنیاوی تعلیم مثلاً میٹرک، ایف اے، بی اے، ایم اے وغیرہ اور دینی تعلیم مثلاً ناظرہ قرآن مجید، ترجمہ قرآن مجید اور حفظ قرآن مجید وغیرہ کے امتحانات پاس کرنے پر ایک دنیاوی تعلیم اور ایک دینی تعلیم پر معافی دینے کی اجازت دی گئی ہے جبکہ اس سے پہلے سال میں صرف ایک معافی ہی عطا کی جاتی تھی۔

مزید یہ کہ حکومت پنجاب نے اسیران کی خوراک میں بہتری کے لیے سابقہ Diet Menu ترامیم کے بعد Diet Menu مورخہ 30.05.2014 کو جاری کیا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 جولائی 2014)</u>

<u>ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*5852: جناب امجد علی جاوید</u>: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، کلاس وائز تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان اداروں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں کیا حکومت ان کو فوری پر دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ان اداروں کو سال 14-2013ء میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، مد وائز تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل سات ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ ہائی سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار ہیرنگ امپیریڈ چلڈرن، راجنا روڈ، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
۲۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار دی سلولر نرز، کنال روڈ نزد سٹی شادی ہال، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
۳۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، کنال روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، فتیانہ روڈ، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پرانا سول ہسپتال، گوجرہ۔
۶۔ گورنمنٹ سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار ہیرنگ امپیریڈ چلڈرن، کمالیہ چاہ شاموں والا بلمقابل ریلوے اسٹیشن، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
۷۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پیر محل، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

(ب) مذکورہ بالا اداروں میں کل 741 بچے زیرِ تعلیم ہیں۔ ادارہ وائز / کلاس وائز تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں ٹیچرز کی 28 اسامیاں خالی ہیں جن کو پُر کرنے کے لیے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیجی گئی تھی اور کمیشن کی طرف سے ایجوکیٹرز، جونیئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچرز (شعبہ متاثرہ سماعت، ذہنی معذور، جسمانی معذور) کی اسامیوں پر سفارشات آچکی ہیں جس پر بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ جلد ہی ٹیچرز کی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

اس کے علاوہ تین ادارے ایسے ہیں جن کی اپنی بلڈنگ نہ ہے اور یہ ادارے کرایہ کی بلڈنگز میں کام کر رہے ہیں۔ اگر ان اداروں کی بلڈنگز کی تعمیر کے لیے سرکاری یا غیر سرکاری کوئی زمین دستیاب ہو گئی۔ تو محکمہ آئندہ مالی سال 17-2016 کی ADP کی سکیمز میں نئی بلڈنگز کی تعمیرات کے لیے تجاویز رکھے گا۔ اور چار اداروں میں بچوں کی پک اینڈ ڈراپ کے لئے مزید چار بسوں کی بھی ضرورت ہے۔ آئندہ مالی سال 17-2016 کی ADP کی سکیموں میں ان اداروں کے لئے نئی بسوں کی تجاویز شامل کر دی گئی ہیں۔

(د) ان اداروں کو مالی سال 14-2013 میں مختص کی جانے والی رقم کی تفصیل ادارہ وائز "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)</u>

صوبہ کی جیلوں میں قید بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2497: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت مختلف جرائم میں کل کتنے بچے قید ہیں؟

(ب) کیا ان قیدی بچوں کے لئے فیصل آباد بچہ جیل کی طرز پر مزید جیلیں بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(ج) ان بچوں کی اخلاقی اور دیگر تربیت کا کیا اہتمام ہے ان بچوں کو تعلیم دینے کے لیے کیا انتظامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 01.01.2014 تک 783 بچے مقید ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ پنجاب کی 27 جیلوں میں بچے موجود ہیں ان کے لیے علیٰحدہ بیرکس (نوعمر وارڈ) بنائی گئی ہیں جن میں سیکیورٹی کا خاطر خواہ انتظام ہے اس کے علاوہ بورسٹل جیل فیصل آباد اور بہاولپور بچوں کے لیے جیلیں موجود ہیں۔

مزید براں حکومت پنجاب ڈسٹرکٹ راولپنڈی میں بورسٹل جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لیے زمین کی تلاش جاری ہے اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر کے اکاؤنٹ میں مبلغ (M)80.898 روپے جمع کروائے جاچکے ہیں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کی مدد سے زمین حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

(ج) پنجاب کی جیلوں میں کم عمر اسیران کی اخلاقی، مذہبی تعلیم کے لیے تمام جیلوں پر مذہبی تعلیم کے ٹیچر مقرر کئے گئے ہیں جن کی تنخواہیں حکومت پنجاب ادا کرتی ہے علاوہ ازیں مختلف NGO، جمعیت تعلیم القرآن نے مذہبی اور عصری / ٹیکنیکل تعلیم کے لیے ہمہ وقت اساتذہ مقرر کئے ہیں جو انہیں ابتدائی تعلیم سے لے کر ایم اے تک تعلیم دیتے ہیں اور دینی حوالے سے بھی ابتدائی تعلیم سے لے کر درس نظامی تک دینی تعلیم دیتے ہیں۔ جیلوں میں لائبریریاں بھی قائم کی گئی ہیں جن سے بچوں کو اخلاقیات، قرآن وادب، سنت نبوی اور تاریخ پر مشتمل کتب مہیا کی جاتی ہیں۔

کمپیوٹر کی تعلیم کے لیے کمپیوٹر لیب کا بھی انتظام جیلوں پر کیا گیا ہے۔بچوں کی تفریح کے لیے کیرم بورڈ، فٹبال، کرکٹ اور لوڈو وغیرہ کا انتظام بھی کیا جاتا ہے اس کے علاوہ ووکیشنل ٹریننگ جس میں کپڑوں کی سلائی، الیکٹریشن کورس اور کرسی بنانے کی تربیت وغیرہ کا کام شامل ہے فراہم کی جاتی ہے اور مندرجہ ذیل NGOs جیلوں پر بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہیں۔

1۔ سپارک اسلام آباد (2) حبیب فاؤنڈیشن اسلام آباد (3) ویمن ایڈ ٹرسٹ اسلام آباد (4) اے جی ایچ ایس فری لیگل ایڈ سیل لاہور (5) رہائی ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ لاہور۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2014)

محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں سائیکالوجسٹ اور سپیچ تھراپسٹ کا سروس سٹرکچرز بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5885: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں بطور سائیکالوجسٹ اور سپیچ تھراپسٹ گریڈ 17 میں بھرتی ہونے والے ملازمین کا سروس سٹرکچر نہ ہے جس کی وجہ سے وہ جس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں اسی عہدہ اور گریڈ میں ریٹائر ہو جاتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت دیگر ملازمین کی طرح مذکورہ ملازمین کا سروس سٹرکچر اور پروموشن چینل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں بطور سائیکالوجسٹس اور سپیچ تھراپسٹس گریڈ 17 میں بھرتی ہونے والے ملازمین کا سروس سٹرکچر نہ ہے۔ اور تاحال نئے آنے والے سپیچ تھراپسٹس اور سائیکالوجسٹس میں سے ایک بھی گریڈ 17 میں ریٹائرڈ نہیں ہوا۔ کیونکہ ان میں سے کسی کی بھی سروس دس سال سے زائد نہ ہے۔

مزید برآں محکمہ اسپیشل ایجوکیشن نے اُن تمام پوسٹوں کی تفصیل / کوائف بشمول سائیکالوجسٹس اور سپیچ تھراپسٹس تیار کر لیے ہیں جن پوسٹوں کا پروموشن چینل نہ ہے اور جلد ہی یہ کوائف S&GAD کو بھیج دیئے جائیں گے تاکہ ان پوسٹوں کا پروموشن چینل ترتیب دیا جاسکے۔ (تفصیلات کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے اِن تمام پوسٹوں بشمول سائیکالوجسٹس اور سپیچ تھراپسٹس کے کوائف تیار کر لیے ہیں جن پوسٹوں کا پروموشن چینل نہ ہے اور جلد ہی یہ کوائف تمام تفصیلات کے ساتھ S&GAD کو ارسال کر دیئے جائیں گے تاکہ جلد سے جلد ان پوسٹوں کا پروموشن چینل ترتیب دیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2015)

محکمہ پولیس اور جیل خانہ جات کے ملازمین کے رسک الاؤنس میں فرق کی تفصیلات

*3323: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت پنجاب محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو تنخواہ کے ساتھ فکس ٹی اے / ڈی اے اور رسک الاؤنس دے رہی ہے؟

(ب) حکومت پنجاب محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو تنخواہ کے ساتھ ماہانہ فکس ٹی اے / ڈی اے کتنا دیتی ہے؟

(ج) حکومت پنجاب کس سال سے محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو رسک الاؤنس دے رہی ہے، کیا تمام اہلکاران اور افسران کا رسک الاؤنس برابر ہے یا فرق ہے، اگر فرق ہے تو کتنا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) حکومت پنجاب محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو تنخواہ کے ساتھ فکس ٹی اے / ڈی اے اور رسک الاؤنس نہ دے رہی ہے۔

(ب) ایضاً۔

(ج) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

لاہور: سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیل

*7139: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے کل کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لئے کتنی رقم مالی سال 15۔2014 کے دوران مختص کی گئی تھی؟

(ج)ہر ادارے میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د)ان اداروں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ہ) کیاہر ادارے کے پاس بچوں کے لیے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے کل 18 تعلیمی ادارے کام کررہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سپیشل ایجوکیشن لاہور کے ان اداروں میں مالی سال 15-2014 کے دوران 47,44,56,489/- روپے کی رقم مختص کی گئی۔

(ج)ان اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کی کل تعداد 3084 ہے۔ادارہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان اداروں میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 908 ہے۔ادارہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)جی ہاں! سپیشل ایجوکیشن کے ان اداروں میں بچوں کیلئے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2015)

سنٹرل جیل گوجرانوالہ: رقبہ اور قیدیوں کی تعداد و تفصیل

*3370: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی رکھے گئے ہیں،ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بچوں، خواتین اور بالغ قیدی وائز فراہم کریں؟

(ب)درج بالا جیل میں قانوناً کتنے قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) یہ جیل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور اس کی عمارت کتنے رقبہ پر ہے؟

(د)مذکورہ بالا جیل کے سال 13-2012 اور 14-2013 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت اس جیل کو حوالاتیوں / قیدیوں کی تعداد کے مطابق توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اس وقت مورخہ 19.02.2014 کو 3085 اسیران بند ہیں جس میں 62 نفر خواتین اور 72 نفر بچے بند ہیں جبکہ 2951 نفر بالغ افراد مقید ہیں۔

(ب) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں 1425 اسیران مقید کرنے کی گنجائش ہے۔

(ج) سنٹرل جیل گوجرانوالہ 40 ایکڑ 07 کنال 05 مرلہ پر مشتمل ہے اور جیل کی عمارت 32 ایکڑ 07 کنال 05 مرلے پر محیط ہے۔

(د) سنٹرل جیل گوجرانوالہ کے مالی سال 13-2012 کے اخراجات 25,25,23,986 روپے اور مالی سال 14-2013 کے اخراجات 22,69,79,500 روپے ہیں۔

(ہ) سنٹرل جیل گوجرانوالہ کو 2011 میں توسیع دی گئی ہے اور فی الحال اس کو مزید توسیع نہ دی جا رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد زیر تعمیر ہے جس کی تکمیل کے بعد سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اسیران کی تعداد میں کمی آ جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2014)

وہاڑی: ڈسٹرکٹ جیل سے متعلقہ تفصیلات

*5766: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کتنے رقبے پر مشتمل ہے اور اس کی عمارت کا رقبہ کتنا ہے۔ کیا حکومت مزید عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اس جیل میں کتنے قیدی / حوالاتی بند کرنے کی گنجائش ہے اور اس وقت یہاں کتنے قیدی / حوالاتی مقید ہیں؟

(ج) کیا جیل میں غیر ملکی افراد بھی مقید ہیں اور کس کس جرم کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ تفصیلاً بیان کریں؟

(د)2014-2012ء میں یہاں مختلف عدالتوں نے کتنے قیدیوں کو پھانسی کی سزا سنائی نیز ان سزاؤں کی نوعیت کیا تھی اور ان میں کسے کتنی پر عمل درآمد ہوا؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کا کل رقبہ 47 ایکڑ، 4 کنال پر مشتمل ہے۔ جیل بلڈنگ 25 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ فی الحال ابھی مزید کوئی بھی عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں حوالاتی / قیدی بند کرنے کی گنجائش ۶۴۹ نفر ہے جبکہ اس جیل میں ۸۷۶ حوالاتی / قیدی مقید ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں کوئی غیر ملکی اسیر مقید نہ ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں سال رواں 2014−2012 میں 62 اسیران کو مختلف عدالتوں نے قتل کے جرم میں سزائے موت کی سزا سنائی اور ان کی اپیلیں اعلیٰ عدالتوں میں زیر التواء ہیں اور کسی بھی قیدی کو ابھی تک پھانسی نہ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ: ڈسٹرکٹ جیل میں قیدی اور حوالاتیوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5856: <u>جناب امجد علی جاوید</u>: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں اور حوالاتیوں کے لئے صحت کی کون کون سی سہولت موجود ہے؟

(ب) مذکورہ جیل میں ٹی بی، ہیپاٹائٹس اور ایڈز کے کتنے قیدی موجود ہیں؟

(ج) مذکورہ جیل میں سال 14-2013ء میں قیدیوں کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(د) کیا مذکورہ جیل میں ٹی بی اور ایڈز کے مریضوں کو دیگر قیدیوں سے الگ رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے؟

(ہ) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں کو دی جانے والی سہولتوں سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدی اور حوالاتیوں کی صحت کے لیے جیل ہسپتال میں درج ذیل مشینیں موجود ہیں:۔

1۔ایکسرے مشین 2۔ای سی جی مشین(ECG)

3۔ڈینٹل چیئر 4۔الٹرساؤنڈ مشین

علاوہ ازیں میڈیکل آفیسر اور پیرامیڈیکل سٹاف بھی قیدیوں اور حوالاتیوں کو طبی سہولیات فراہم کررہے ہیں

(ب)ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت ٹی بی کے 2مریض ہیں۔ہیپاٹائٹس اور ایڈز کا کوئی مریض نہ ہے۔

(ج)سال14۔2013میں قیدیوں کو10لاکھ روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(د) ٹی بی کے مریضوں کو ٹی بی وارڈ میں دوسرے مریضوں سے علیحدہ رکھا جاتا ہے۔

(ہ) طبی سہولیات:۔

ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تمام قیدیوں اور حوالاتیوں کوادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔علاوہ ازیں حفظان صحت کے اصولوں، صفائی ستھرائی اور بیماریوں سے بچاؤ کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔

نئے آنے والے اسیران کا طبی معائنہ بذریعہ ڈاکٹر کیا جاتا ہے۔میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف تمام بارکوں کا روزانہ کی بنیاد پر دورہ کرتے ہیں۔اسیران کو طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں زیادہ بیمار اسیران کو جیل ہسپتال میں داخل کرلیا جاتا ہے اور ایمرجنسی کی صورت میں فوراًDHQہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ شفٹ کردیا جاتا ہے ۔ جیل کے اندر آٹھ بیڈز پر مشتمل ہسپتال کی سہولت موجود ہے زندگی بچانے والی تمام ادویات اسیران کو بہم پہنچائی جاتی ہیں۔DHQہسپتال سے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو وقتاًفوقتاً بلایا جاتا ہے۔ڈینٹل یونٹ کی سہولت موجود ہے۔DHQہسپتال سے ڈینٹل سرجن کو بوقت ضرورت بلایا جاتا ہے۔قیدیوں کے لیے ای سی جی،ایکسرے یونٹ اور الٹراساؤنڈ کی سہولیات موجود ہیں۔وہیل چیئر، شفٹنگ ٹرالی اور ایمبولینس کی سہولیات موجود ہیں۔میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف اسیران کی دیکھ بھال کے لیے ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔

خوراک کی سہولیات:۔

قیدیوں کو صبح معیاری گرم ناشتہ فراہم کیا جاتا ہے نیز اسیران کو معیاری کھانا مینیو کے مطابق بعد از چیکنگ فراہم کیا جاتا ہے۔

ٹھنڈے پانی کے کولر کی سہولت:۔

اسیران کی سہولت کے لیے ٹھنڈے پانی کا چلر اور الیکٹرک واٹر کولر لگائے گئے ہیں۔

کھیل کی سہولیات:۔

اسیران کو کھیل کی سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں جن میں والی بال، لڈو، کبڈی اور کیرم بورڈ کی سہولیات میسر ہیں نیز خواتین وارڈ میں موجود خواتین کے لیے لڈو اور کیرم بورڈ کی سہولت موجود ہے۔

سامان کینٹین کی سہولت:۔

کنٹین کا سامان اسیران کی ڈیمانڈ کے مطابق جیل کی کنٹین سے بھجوایا جاتا ہے جن کے ریٹس مارکیٹ کمیٹی کے مطابق چیک کر کے بنائی گئی لسٹ کے مطابق لگائے جاتے ہیں۔

عدالت پیشی پر جانے اور آنے والے اسیران کے لیے سہولیات:۔

روزانہ کی بنیاد پر آنے اور جانے والے اسیران کے لیے بیٹھنے کے لیے بینچوں کا انتظام کیا گیا ہے نیز تاریخ پیشی پر جانے والے اسیران کے لیے کھانا ان کے ساتھ بھجوایا جاتا ہے۔

ملاقات کی سہولت:۔

تمام اسیران کی ان کے لواحقین سے بروقت ملاقات کروانے کا بندوبست ہے۔ علاوہ ازیں اس سلسلہ میں کسی بھی اسیر کو کوئی بھی شکایت ہو تو سپرنٹنڈنٹ جیل موقع پر اس کی شکایت سن کر اس کا ازالہ کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

ننکانہ صاحب: نئی جیل تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6180: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں اس وقت کل کتنے قیدی ہیں کون سے جرم میں قید ہیں اور ان قیدیوں کو کہاں قید کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں اس وقت کوئی جیل نہ ہے، جیل بنانے کی منظوری ہونے کے باوجود اب تک جیل نہیں بنائی گئی نہ بنانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ضلع ہذا میں نئی جیل تعمیر کرنے کے لئے کتنا تخمینہ درکار ہے، کیا حکومت نئے مالی سال میں جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں اس وقت ننکانہ صاحب سے تعلق رکھنے والے کل حوالاتی / قیدیان 877 بشمول 10 عورتیں اور 01 نظر بند مقید ہیں یہ اسیران قتل، ڈکیتی، راہزنی اور دیگر سنگین اور معمولی نوعیت کے جرائم میں ملوث ہیں۔ ان اسیران کو بمطابق قانون جیل ہذا میں ان کے جرائم کے حساب سے مختلف بارکوں میں بند کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں اس وقت کوئی جیل نہیں ہے 14-2013 اور 15-2014 میں ADP فارمولیشن میں شامل کیا گیا لیکن محکمہ منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ نے شامل نہ کیا جس کی وجہ سے ننکانہ صاحب میں جیل کی تعمیر نہ ہو سکی۔

(ج) ضلع میں نئی جیل تعمیر کرنے کے لیے تقریباً 1400 ملین فنڈز درکار ہوں گے۔ اس سال بھی اس سکیم کو ADP فارمولیشن میں شامل کیا گیا ہے جیسے ہی محکمہ منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ اس کی منظوری دے گا تو ضلع میں نئی جیل کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2015)

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں قیدیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6277: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں کتنے قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت جیل میں کتنے قیدی موجود ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ جیل میں 60 سال اور اس سے اوپر کے قیدیوں کی تعداد کتنی ہے اور وہ کون کون سے جرم میں مقید ہیں، ان کی تفصیل دی جائے؟

(ج)اس جیل میں خواتین قیدیوں کی کتنی تعداد ہے اور خواتین کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعداد کتنی ہے،اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(د)اس جیل میں قیدیوں کو علاج و معالجہ کی جو سہولیات فراہم کی جارہی ہیں،ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش 982 ہے جبکہ اس وقت قیدیوں کی تعداد 2002 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔	حوالاتیاں	=1509
2۔	قیدیان	=196
3۔	قیدی سزائے موت	=297

(ب)ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں تقریبا 60 سال اور اس سے زائد عمر کے قیدیان کی تعداد 21 ہے۔ جو بجرم 302، ڈکیتی، چوری اور اغوا میں ملوث ہیں۔

(ج)ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں خواتین کی کل تعداد 27 ہے اور 3 خواتین کے ہمراہ ایک ایک بچہ ہے تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں تمام قیدیوں اور حوالاتیوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں علاوہ ازیں حفظان صحت کے اصولوں، صفائی ستھرائی اور بیماریوں سے بچاؤ کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے نئے آنے والے اسیران کا طبی معائنہ بذریعہ ڈاکٹر کیا جاتا ہے میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف تمام بارکوں کا روزانہ کی بنیاد پر دورہ کرتے ہیں اسیران کو طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں زیادہ بیمار اسیران کو جیل ہسپتال میں داخل کر لیا جاتا ہے اور ایمرجنسی کی صورت میں فوراً DHQ ہسپتال شیخوپورہ شفٹ کر دیا جاتا ہے۔ جیل کے اندر چوبیس بیڈز پر مشتمل ہسپتال کی سہولت موجود ہے زندگی بچانے والی تمام ادویات اسیران کو بہم پہنچائی جاتی ہے۔

DHQ ہسپتال سے سپیشلسٹ ڈاکٹر کو وقتاً فوقتاً بلایا جاتا ہے۔ DHQ ہسپتال سے ڈینٹل سرجن کو بوقت ضرورت بلایا جاتا ہے نیز ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں قیدی اور حوالاتیوں کی صحت کے لیے جیل ہسپتال میں درج ذیل مشینیں موجود ہیں۔

1۔ ڈینٹل چیئر 2۔ای سی جی مشین (ECG) 3۔الٹرا ساؤنڈ مشین۔

اس کے علاوہ وہیل چیئر، شفٹنگ ٹرالی اور ایمبولینس کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف اسیران کی دیکھ بھال کے لیے ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2015)

ضلع چنیوٹ میں جیل کی تعمیر کا مسئلہ

*6298: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے قیدی چنیوٹ میں جیل نہ ہونے کی وجہ سے جھنگ جیل بھیجنا پڑتے ہیں جو کہ 100 کلو میٹر فاصلہ پر ہے اور اتنے لمبے سفر کے دوران روڈز پر مختلف دہشت گردی کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے اور چنیوٹ ضلع کی طرف سے بار بار مطالبہ بھی کیا جارہا ہے کہ چنیوٹ میں فی الفور جیل تعمیر کی جائے تو اب تک جیل تعمیر نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا جب تک ضلع چنیوٹ میں جیل تعمیر نہیں ہو جاتی، حکومت چنیوٹ کے قیدیوں کو جھنگ کی بجائے فیصل آباد جیل میں رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ چنیوٹ، فیصل آباد کے درمیان فاصلہ بھی صرف 36 کلو میٹر ہے اور دہشت گردی کے خطرات اور اخراجات بھی کم ہونے کی توقع ہے؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے حوالاتی ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں مقید ہیں۔ جھنگ سے چنیوٹ کا فاصلہ تقریباً 85 کلو میٹر ہے۔ جبکہ یہ درست نہ ہے کہ ان کے سفر کے دوران دہشت گردی کا کوئی واقعہ پیش آیا ہے۔

(ب) 16۔2015 سالانہ ترقیاتی پروگرام اور وسط مدتی ترقیاتی مالی تجاویز برائے 18۔2015 میں درج ذیل جیلوں کی سکیموں کو شامل کر کے حکومت کو برائے منظوری بھیجا گیا تھا:۔

1۔ ڈسٹرکٹ جیل خوشاب

2۔ ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ

3۔ نیو ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان

4۔ نیو ڈسٹرکٹ جیل ملتان

5۔ نیو ڈسٹرکٹ جیل لاہور

6۔ ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی

7۔ ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ نے نیو ڈسٹرکٹ جیل لاہور، ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی اور ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب کو 16۔2015 کی ADP Book میں شامل کیا ہے جبکہ باقی جیلوں کی سکیموں کو شامل نہ کیا ہے۔

(ج) چونکہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ پہلے ضلع جھنگ کی تحصیل تھی اس لیے چنیوٹ کے اسیران ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں رکھے جاتے تھے اور ابھی تک اسی طریقے کار کے مطابق اسیران کو ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں رکھا جاتا ہے اور ان کو فیصل آباد کی جیلوں میں رکھنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے کیونکہ فیصل آباد کی جیلوں میں قیدی پہلے ہی گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2015)

لاہور ریجن کی جیلوں میں سرچ آپریشن سے متعلقہ تفصیلات

*6299: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

جنوری 2014 سے آج تک لاہور ریجن کی کن کن جیلوں میں کب سرچ آپریشن کیا گیا، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

سنٹرل جیل لاہور

سنٹرل جیل لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر ٹارگیٹڈ تلاشی مخصوص جگہوں پر کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں ہفتہ وار جنرل تلاشی اور ہفتہ وار باقاعدگی سے سرچ آپریشن بھی کیا جاتا ہے۔

سنٹرل جیل گوجرانوالہ

سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں جیل انتظامیہ کی طرف سے جنوری 2014 سے اب تک حسب معمول وضابطہ (ہر اتوار) اسیران کی تلاشی جاری رہتی ہے اور کسی بے ضابطگی کے سامنے آنے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی بھی جاری رہتی ہے۔ کسی قسم کی کوئی دشواری سامنے نہ آئی ہے۔

سنٹرل جیل ساہیوال

سنٹرل جیل ساہیوال میں روزانہ کی بنیاد پر مخصوص ایریا کی تلاشی کروائی جاتی ہے۔ جبکہ ہفتہ وار بھی مکمل اور جامع تلاشی کروائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی اچانک تلاشی وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل قصور

ڈسٹرکٹ جیل قصور میں حسب ہدایات جناب انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب لاہور بحوالہ چٹھی نمبری IV&IC/2014/8228-64 مورخہ 10.02.2014 مورخہ 13 فروری تا 18 فروری 2014 کو سرچ آپریشن کیا گیا۔

مورخہ 07.04.2014 کو جناب ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات، لاہور ریجن کی ٹیلی فونک ہدایات پر جیل ہذا میں سرچ آپریشن کیا گیا۔ علاوہ ازیں جیل ہذا میں ہر اتوار کو سرچ کروائی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل لاہور

ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر جیل کے مختلف حصوں میں سرچ آپریشن کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار جنرل تلاشی کروائی جاتی ہے جس میں تمام افسران و جیل عملہ شامل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں متعدد بار رات کے وقت سپیشل سرچ آپریشن بھی کیا جاتا ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں مورخہ 13/14.01.2014 کو جناب ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات ،لاہور ریجن لاہور نے اچانک جیل ہذا کا سرچ آپریشن کروایا۔ جیل ہذا پر روزانہ کی بنیاد پر تلاشی کی جاتی ہے اور ہفتہ وار جنرل تلاشی بھی کروائی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں جنوری 2014 سے باہر سے کسی بھی ٹیم نے کوئی سرچ آپریشن نہیں کیا لیکن جیل ہذامیں اپنی تمام گارد کے ساتھ ہر اتوار کو مکمل تلاشی کی جاتی ہے اوراس کے علاوہ بھی جیل ہذا پر روزانہ کی بنیاد پر اور اچانک تلاشی بھی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2015)

صوبہ میں قائم جیلوں کی چار دیواری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7073: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ میں دہشت گردی اور امن عامہ کی صورت حال کے پیش نظر جیلوں کی چار دیواری تعمیر کروارہی ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس وقت جس جس جیل کی چار دیواری تعمیر ہو رہی ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں، جن جیلوں کی چار دیواری تعمیر نہیں کی جارہی ان کے نام بیان فرمائیں ؟

(ج) ان جیلوں کی چار دیواری کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے اور یہ کام کب تک مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ میں دہشت گردی اور امن عامہ کی صورت حال کے پیش نظر درج ذیل جیلوں کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	1.246
2	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	14.077
3	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	14.244
4	ڈسٹرکٹ جیل جہلم	8.757
5	سنٹرل جیل میانوالی	34.992
6	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	1.496

7	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	13.381
8	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	7.831
9	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	6.094

مزید براں جیلوں کی مزید سیکیورٹی کے لئے سیکیورٹی والز کی بھی تعمیر ہو چکی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	13.695
2	سنٹرل جیل راولپنڈی	27.211
3	سنٹرل جیل میانوالی	18.599
4	سنٹرل جیل فیصل آباد	34.494
5	سنٹرل جیل ساہیوال	19.867
6	سنٹرل جیل بہاولپور	24.028
7	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	17.348
8	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	15.386
9	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	18.887
10	ڈسٹرکٹ جیل قصور	13.851
11	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	7.248
12	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	17.136
13	ڈسٹرکٹ جیل شاہپور	13.797
14	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	21.756
15	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	7.848
16	ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی	4.263
17	ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	9.985
18	ڈسٹرکٹ جیل راجن پور	6.477

19	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	17.207
20	ڈسٹرکٹ جیل جہلم	16.785
21	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	13.073

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں کے گرد چار دیواری کی تعمیر کا کام جاری ہے جیلوں کا نام اور ان کا تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	بورسٹل جیل فیصل آباد	15.905
2	ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور	32.798
3	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	13.073

مزید براں جیلوں کی مزید سیکیورٹی کے لئے سیکیورٹی والز کی تعمیر کا کام جاری ہے جیلوں کے نام اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل لاہور	55.362
2	سنٹرل جیل ملتان	33.361
3	ڈسٹرکٹ جیل لاہور	28.325
4	ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	42.898
5	ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ	83.683
6	ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین	34.589
7	ڈسٹرکٹ جیل گجرات	21.635

صرف سب جیل چکوال پر چار دیواری اور سیکیورٹی وال تعمیر نہ کی گئی ہے۔

(ج) حکومت سے منظور شدہ ٹھیکیداروں اور کمپنیوں کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے اور ٹھیکہ دینے کا کام محکمہ بلڈنگ کے ذمہ ہے جبکہ تعمیر کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)

جیلوں میں فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

*7074: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ کی کس کس جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ان کے نام اور ہر جیل میں کتنے کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ان سے روزانہ کتنے گیلن پانی فلٹریشن کے بعد ملتا ہے؟

(ب) اس وقت کتنی اور کون کونسی جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہیں؟

(ج) مالی سال 16-2015 میں کس کس جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا منصوبہ ہے، اس وقت کس کس جیل میں واٹر فلٹریشن کی تنصیب کا کام جاری ہے، اس مقصد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ کام کس کس ٹھیکیدار سے کروایا جارہا ہے، ہر فلٹریشن پلانٹ پر علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی کتنی رقم خرچ ہو گی؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ کی جس جس جیل پر فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں ان کی تعداد اور ان سے فلٹر ہو کر حاصل ہونے والی پانی کی مقدار درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	جیل کا نام	فلٹریشن پلانٹ کی تعداد	روزانہ جتنا (فی لیٹر فی گھنٹہ) فلٹر شدہ پانی ملتا ہے
1	سنٹرل جیل لاہور	04	2750
2	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	01	450
3	سنٹرل جیل راولپنڈی	03	421
4	سنٹرل جیل میانوالی	01	42
5	زنانہ جیل ملتان	01	180
6	سنٹرل جیل ساہیوال	01	150
7	سنٹرل جیل بہاولپور	02	281

8	سنٹرل جیل ملتان	02	562
9	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	01	94
10	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	02	3375
11	ڈسٹرکٹ جیل لاہور	02	416
12	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	01	2000
13	بورسٹل جیل بہاولپور	01	563
14	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	02	225
15	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	01	94
16	سب جیل چکوال	01	20
17	ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور	01	56
18	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	01	92
19	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	01	187
20	ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی	04	445
21	ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ	01	94
22	ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	01	94
23	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	02	562
24	ڈسٹرکٹ جیل راجن پور	01	187
25	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	01	42
26	ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین	01	84
27	ڈسٹرکٹ جیل جہلم	01	57
28	ڈسٹرکٹ جیل گجرات	01	1000
29	بورسٹل جیل فیصل آباد	01	94

(ب)اس وقت جن جیلوں پر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب نہ ہوئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ سنٹرل جیل فیصل آباد
2۔ ڈسٹرکٹ جیل قصور
3۔ ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ
4۔ ڈسٹرکٹ جیل بھکر
5۔ ڈسٹرکٹ جیل لیہ
6۔ ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن
7۔ ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ
8۔ ہائی سیکیورٹی پریزن ساہیوال

(ج)مالی سال 16-2015 میں پنجاب کی جیلوں پر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے لئے سکیم منظور ہوئی ہے اور مبلغ 14.782 ملین روپے کے فنڈز مہیا ہوئے ہیں جبکہ فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کا ٹھیکہ محکمہ بلڈنگز حکومت سے منظور شدہ ٹھیکیداروں اور کمپنیوں کو دیتا ہے پنجاب کی جن جیلوں پر واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب ہونی ہے ان کے نام اور تخمینہ جات درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	جیل کا نام	تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل لاہور	3.399
2	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	2.855
3	ڈسٹرکٹ جیل قصور	6.908
4	سنٹرل جیل میانوالی	6.597
5	زنانہ جیل ملتان	1.911
6	سنٹرل جیل ساہیوال	6.285
7	سنٹرل جیل بہاولپور	3.101
8	سنٹرل جیل ملتان	2.000
9	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	7.347
10	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	2.331
11	ڈسٹرکٹ جیل لاہور	2.079
12	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	3.385

3.101	بورسٹل جیل بہاولپور	13
5.024	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	14
2.092	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	15
2.896	سب جیل چکوال	16
3.560	ڈسٹرکٹ جیل شاہپور	17
2.772	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	18
3.421	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	19
3.546	ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	20
3.663	ڈسٹرکٹ جیل مظفرگڑھ	21
2.244	ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	22
2.000	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	23
3.642	ڈسٹرکٹ جیل راجن پور	24
4.179	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	25
2.225	ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین	26
3.325	ڈسٹرک جیل لیہ	27
2.230	ڈسٹرکٹ جیل گجرات	28
2.206	بورسٹل جیل فیصل آباد	29
5.586	ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ	30
3.827	ڈسٹرکٹ جیل بھکر	31
2.595	ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن	32
2.999	سنٹرل جیل فیصل آباد	33
4.416	ہائی سیکیورٹی پریزن ساہیوال	34

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

14 فروری 2016ء سیکرٹری

بروز منگل 16 فروری 2016 محکمہ جات 1۔ جیل خانہ جات 2۔ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عائشہ جاوید	1159۔1158
2	جناب محمد نعیم انور	5256
3	میاں طاہر	5682
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2497۔2496
5	جناب امجد علی جاوید	5856۔5852
6	میاں طارق محمود	5885
7	محترمہ ناہید نعیم	3323
8	ڈاکٹر مراد راس	7139
9	چودھری اشرف علی انصاری	6299۔3370
10	محترمہ شمیلہ اسلم	5766
11	جناب طارق محمود باجوہ	6277۔6180
12	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	6298
13	:جناب احسن ریاض فتیانہ	7074۔7073

19واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل16فروری2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔جیل خانہ جات   2۔ سپیشل ایجوکیشن

ضلع میانوالی میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

149: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

ضلع میانوالی میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کتنے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم اگست 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

ضلع میانوالی میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول، مسلم کالونی، میانوالی۔
2. گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار سلولرنرز، مسلم کالونی، میانوالی۔
3. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پیلاں محلہ ایوب آباد ضلع میانوالی۔
4. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر عیسیٰ خیل، محلہ بھمرہ والا ضلع میانوالی۔
5. نیشنل ٹرسٹ سپیشل ایجوکیشن کمپلیکس، وانڈھی گھنڈوالی میانوالی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2014)

صوبہ بھر کی جیلوں میں جیل ریفارمز کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

557: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جیل ریفارمز کمیٹیاں غیر فعال ہونے کی وجہ سے سال 2011 میں 28 قیدی ہلاک ہو چکے ہیں؟

(ب) صوبہ بھر میں کون کون سی جیلوں میں جیل ریفارمز کمیٹیاں فنکشنل ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ج) سال 2014 میں ان ریفارمز کمیٹیوں نے جیل میں موجود قیدیوں کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ پنجاب میں جیل ریفارمز کمیٹیاں غیر فعال ہونے کی وجہ سے سال 2011 کے دوران 28 قیدی پر اسرار طور پر ہلاک ہو چکے ہیں بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ سال 2011 کے دوران جیل ہسپتال میں 66 بیرون جیل ہسپتال 160 اور خودکشی سے ہلاک ہونے والے اسیران کی تعداد 04 ہے۔ بمطابق ریکارڈ سال 2011 کے دوران جتنے بھی اسیران کی اموات واقع ہوئی ہیں ان میں سے کوئی بھی تشدد کی وجہ سے یا غیر طبعی نہ تھی بلکہ تمام طبعی (Natural) اموات تھیں۔ کسی بھی اسیر کی وفات کی صورت میں متعلقہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب اور گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کو مطلع کیا جاتا ہے اور حسب الحکم معزز عدالت حکومت پنجاب اور دفتر آئی جی جیل خانہ جات کو اطلاع دی جاتی ہے۔ عدالتی انکوائری (Judicial Inquest) اور پوسٹمارٹم ہونے کے بعد رپورٹس متعلقہ دفاتر سے جیلوں کو ارسال کر دی جاتی ہیں۔ خودکشی اموات کی صورت میں جو بھی ملازم یا آفیسر

غفلت کا مرتکب پایا جاتا ہے۔اس کے خلاف قانونی وانضباطی کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس لیے جیلوں میں جیل ریفارمز کمیٹیوں کے غیر فعال ہونے کی وجہ سے پر اسرار طور پر ہلاکتوں کا تاثر حقیقت پر مبنی نہ ہے۔

(ب)پنجاب کی جیلوں میں اس وقت کوئی جیل ریفارمز کمیٹی فنکشنل نہ ہے۔بلکہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی جانب سے احکامات کی روشنی میں ہر ضلع کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اپنی متعلقہ جیل کا ہر ماہ دو دفعہ دورہ کرتے ہیں اور تمام قانونی اور انتظامی امور کا جائزہ لے کر رپورٹ چیف جسٹس صاحب لاہور ہائی کورٹ کو بھیجتے ہیں اور دورہ کے دوران دیئے گئے احکامات اور مشاہدات کے حوالے سے عملدرآمد رپورٹ کا جائزہ لیتے ہیں۔

(ج)جیل ریفارمز کمیٹیوں کا سال 2014 میں قیدیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کوئی کردار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2015)

ضلع میانوالی میں سپیشل بچوں کے سکولز میں تدریسی عملہ سے متعلقہ تفصیلات

150: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی کے سپیشل بچوں کے اسکولوں میں تدریسی عملہ کی بہت زیادہ کمی ہے؟

(ب)ان اسکولوں میں کون کونسے تدریسی عملے کی کمی ہے؟

(ج)حکومت یہ کمی کب تک پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د)ضلع کے سارے اسکولوں میں تدریسی عملے کی تفصیلات یعنی نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم اگست 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی میں واقع پانچ اداروں میں تدریسی عملہ کی کمی ہے۔اساتذہ کی 465 اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوادی گئی ہیں۔

(ب)ان اسکولوں میں تدریسی عملہ کی کل 37 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)محکمہ سپیشل ایجوکیشن ان خالی اسامیوں کو PPSC سے نئے اساتذہ کی سفارشات آنے پر پُر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د)ضلع میانوالی میں واقع تمام اداروں میں تدریسی عملے کی تفصیلات یعنی نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت ادارہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2014)

گجرات جیل میں عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

615: میاں طارق محمود: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)گجرات ڈسٹرکٹ جیل میں عملہ کی تعداد گریڈ وعہدہ وائز کتنی ہے؟

(ب)اس جیل میں حوالاتی اور قیدی کتنے ہیں؟

(ج)اس جیل میں روزانہ قیدیوں / حوالاتیوں کے لئے کھانے پینے کا سامان کون فراہم کرتا ہے ؟

(د) کھانا پکانے کے لئے کتنا عملہ ہے اگر ٹھیکیدار کھانا پکاتا ہے تو اس کی فی قیدی حوالاتی کتنی رقم روزانہ کی بنیاد پر ادا کی جاتی ہے ؟

(ہ) جیل کے کھانے اور پینے کی اشیاء کی چیکنگ کون کرتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل گجرات، میں تعینات عملہ کی تفصیل / تعداد گریڈ وعہدہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مورخہ 2015-03-26 کو بوقت لاک اپ گجرات جیل میں اسیران کی تعداد درج ذیل ہے:۔

حوالاتی	1135
قیدی	180
سزائے موت	138
ٹوٹل	1453

(ج) سالانہ ٹھیکہ جات کے مطابق متعلقہ ٹھیکیدار گورنمنٹ سے منظور شدہ مینو کے مطابق خشک راشن سپلائی کرتے ہیں جس کی ادائیگی گورنمنٹ کی طرف سے دیئے جانے والے سالانہ بجٹ میں سے کی جاتی ہے۔

(د) 63 نفر قیدی اسیران کھانا پکانے کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ جیل میں اسیران کے لیے کھانا جیل انتظامیہ کی نگرانی میں تیار کروایا جاتا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس کام کے لیے کوئی ٹھیکیداری نظام نہ ہے۔

(ہ) جیل کے کھانے پینے کی اشیاء کی چیکنگ روزانہ کی بنیاد پر سپرنٹنڈنٹ جیل، میڈیکل آفیسر جیل، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل اور سٹور کیپر کرتے ہیں۔ جبکہ اعلیٰ افیسران انسپکٹر جنرل، جیل خانہ جات اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل، جیل خانہ جات، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گجرات / منڈی بہاؤالدین بھی جیل پر دورے کے دوران کھانے پینے کی اشیاء چیک کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)

ضلع میانوالی میں سپیشل چلڈرن کے سکولوں کی سرکاری عمارات سے متعلقہ تفصیلات

151: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع میانوالی میں سپیشل چلڈرن اسکول سرکاری عمارات میں ہیں یا نہیں ؟

(ب) اگر سرکاری عمارات نہیں ہیں تو حکومت کب تک ان کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مڈل اسکول میانوالی شہر کی عمارت پر ای ڈی او ایجوکیشن کا ضلعی دفتر بنا کر ای ڈی او قابض ہے ؟

(د) اگر یہ درست ہے تو یہ قبضہ مافیا کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لانے کا کوئی ارادہ ہے ؟

(ہ) اگر یہ درست ہے تو حکومت کب تک سپیشل بچوں کو ان کی اصل اسکول کی بلڈنگ واپس کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم اگست 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع میانوالی میں سپیشل ایجوکیشن کے کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے صرف ایک سکول گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول، مسلم کالونی میانوالی کی اپنی سرکاری عمارت ہے اس کے علاوہ کسی ادارہ کی اپنی سرکاری عمارت نہ ہے اور وہ کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ کا طریقہ کار یہ ہے کہ اگر سپیشل ایجوکیشن کے کسی ادارے کیلئے سرکاری زمین دستیاب ہو جائے یا کوئی عام شہری قطعہ زمین Donate کر دے تو اس پر عمارت کیلئے سکیم شروع کر دی جاتی ہے۔ ضلع میانوالی میں بھی اگر زمین دستیاب ہو جائے تو عمارات کی تعمیر کیلئے کیس کا آغاز کر دیا جائیگا۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ مڈل سکول میانوالی شہر کی عمارت میں ای ڈی او ایجوکیشن کا ضلعی دفتر کام کر رہا ہے۔ سال 2004 میں گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول میانوالی میں طلباء کی کمی کی وجہ سے اُس وقت کے ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیشن آفیسر نے اس سکول کو گورنمنٹ جامع ہائی سکول کی بلڈنگ میں شفٹ کر دیا۔ اور 2008 میں ڈیف سکول کی پرانی بلڈنگ کے احاطے میں ایک اور نئی بلڈنگ تعمیر کی گئی جو کہ اس وقت گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول میانوالی کے زیر استعمال ہے اور پرانی بلڈنگ پر ابھی تک ای۔ڈی۔او۔ایجوکیشن قابض ہے۔

(د) اس ضمن میں 2013 میں ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ آف دی پنجاب سپیشل ایجوکیشن کی طرف سے ایک لیٹر No. SO(B&D)1-4/2005 مورخہ 19.01.2013 ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیشن آفیسر کو لکھا جس میں گورنمنٹ ڈیف سکول کی پرانی بلڈنگ کو خالی کرنے کا کہا گیا تھا۔ اس کے بعد دو مرتبہ بلڈنگ خالی کرنے کی کاروائی عمل میں لائی گئی لیکن ابھی تک معاملہ جوں کا توں ہے اور آخر کار یہ کیس Directorate of Staff Development, Lahore کو اس غرض سے بھجوایا گیا کہ ای۔ڈی۔او۔ایجوکیشن کے دفتر کو ایلیمنٹری کالج کے ہاسٹل کی عمارت میں شفٹ کرنے کی اجازت دی جائے جو کہ خالی پڑی ہے۔ لیکن اُس کا جواب ابھی تک نہیں آیا۔ مزید یہ کے ایلیمنٹری کالج کی بلڈنگ خالی پڑی ہے اور یہ بلڈنگ خالی ہونے کی وجہ سے خراب بھی ہو رہی ہے، لہذا ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے اس ضلعی دفتر کو ایلیمنٹری کی خالی بلڈنگ میں شفٹ کیا جائے اور سپیشل بچوں کی بلڈنگ اُن کے حوالے کی جائے۔ کیونکہ ادارہ کو تعلیمی سرگرمیوں کے لئے جگہ درکار ہے۔

(ہ) محکمہ اس بلڈنگ کو جلد خالی کرانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ جو ادارے کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں اُن کو بھی محکمہ کی اپنی بلڈنگ میں شفٹ کر سکے تاکہ حکومت کے جو پیسے کرایہ کی مد میں خرچ ہو رہے ہیں اُن کو بچایا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2014)

صوبہ بھر میں خواتین جیلوں میں قیدی و بچوں سے متعلقہ تفصیلات

633: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنی خواتین کون کونسی جیلوں میں قید ہیں، جیل وائز تفصیلات بتائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ خواتین قیدیوں کے ہمراہ ان کے بچے بھی قیدی ہیں، ان کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ ان قیدی خواتین اور ان کے بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں ان کی تفصیلات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں مقید خواتین کی تعداد 921 ہے۔ جس کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین کے ہمراہ بچے بھی مقید ہیں پنجاب کی جیلوں میں بچوں والی خواتین کی کل تعداد 123 ہے اور ان کے ہمراہ بچوں کی تعداد 140 ہے۔ جس کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ان قیدی خواتین اور انکے بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے جیلوں میں سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ ان بچوں کو جیل کے قوانین کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر انتہائی معیاری / مناسب خوراک روزانہ کی بنیاد پر مہیا کی جاتی ہے۔

خصوصی خوراک کی تفصیل روزانہ کی بنیاد پر درج ذیل ہے:-

(i) دودھ 467 گرام

(ii) چینی 29 گرام

(iii) چاول 117 گرام

(iv) علاوہ ازیں دودھ پلانے والی ماؤں کو روزانہ کی بنیاد پر اضافی 500 گرام اضافی دودھ دیا جاتا ہے۔ قیدی خواتین اور ان کے ساتھ مقید بچوں کے لیے تمام تعلیمی و تفریحی سہولیات کا انتظام بھی حکومت کی طرف سے کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)

صوبہ بھر میں اسپیشل ایجوکیشن کے کالجز سے متعلقہ تفصیلات

152: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اسپیشل ایجوکیشن کے کتنے کالجز ہیں؟

(ب) یہ کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) کیایہ کالجز بچوں کی تعداد کے تناسب سے کم ہیں؟

(د) پنجاب حکومت صوبہ میں مزید کالجز کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیا ضلع میانوالی میں اسپیشل بچوں کے کالج کے قیام کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم اگست 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں سپیشل ایجوکیشن کے کل پانچ کالجز ہیں جن میں سے دو تدریسی کالجز ہیں اور تین ٹریننگ کالجز ہیں۔

(ب) یہ کالجز کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن، بہاولپور۔
2. گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن، جوہر ٹاؤن، لاہور۔
3. گورنمنٹ ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف دی بلائنڈ، گارڈن ٹاؤن، لاہور
4. گورنمنٹ ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف ڈیف، گلبرگ، لاہور۔
5. گورنمنٹ ان سروس ٹرئینگ کالج فار دی ٹیچرز آف ڈس ایبلڈ چلڈرن، گارڈن ٹاؤن لاہور۔

(ج) یہ کالجز بچوں کی تعداد کے تناسب سے کم نہیں ہیں۔

(د) فی الحال صوبہ میں مزید نئے کالجز کے قیام کا کوئی منصوبہ زیرِ غور نہیں ہے۔

(ہ) جی نہیں فی الحال ضلع میانوالی میں سپیشل بچوں کے کالج کے قیام کا کوئی منصوبہ زیرِ غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2014)

صوبہ بھر میں قیدی بچوں کے لئے جیلوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

634: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں میں تقریباً ایک ہزار کم سن بچے قید ہیں اور ان میں اکثریت انڈر ٹرائل ملزمان کی ہے صوبہ میں اس وقت قیدی بچوں کے لئے کتنی علیحدہ جیلیں قائم ہیں اور ان میں کتنے بچوں کو رکھا گیا؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015   تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ

یہ درست نہ ہے کہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں ایک ہزار کم سن بچے قید ہیں بلکہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں قید کم سن بچوں کی تعداد 742 ہے جن میں حوالاتی بچوں کی تعداد 661 ہے اور قیدی بچوں کی تعداد 81 ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ صوبہ پنجاب میں بچوں کی دونوں جیلوں میں مقید اسیران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2015)

سپیشل ایجوکیشن میں زیر تعلیم بچوں سے متعلقہ تفصیلات

178: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 284 بہاولنگر فورٹ عباس میں اس وقت 112 بچے سپیشل ایجوکیشن سکول میں زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ منظور شدہ 14 ٹیچرز کی اسامیوں میں سے صرف ایک اسامی پر ٹیچر کام کر رہی ہے اور بقیہ 13 اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ ٹی ایم اے فورٹ عباس نے سپیشل ایجوکیشن کی بلڈنگ کے لئے رقبہ مختص کر دیا ہے؟

(د) کیا حکومت سکول کی اپنی بلڈنگ بنانے اور ٹیچرز کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل 25 جون 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 284 بہاول نگر فورٹ عباس میں واقع گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فورٹ عباس، بہاول نگر میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد 112 سے بڑھ کر 122 ہو چکی ہے۔

(ب) مذکورہ ادارہ میں منظور شدہ 14 اسامیوں میں سے صرف 3 اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں اور ہیڈ ماسٹر سمیت 11 عدد اسامیاں خالی ہیں۔

اساتذہ کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ سے مکمل کیا جا رہا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے فورٹ عباس نے سپیشل ایجوکیشن کی بلڈنگ کے لئے رقبہ تجویز کیا ہے۔ مگر ابھی تک سپیشل ایجوکیشن کے نام الاٹمنٹ ہونا باقی ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(د) ادارہ کی عمارت کی تعمیر مذکورہ بالا رقبہ کی محکمہ کے نام منتقلی کی صورت میں مالی سال 2015-2016 میں کی جائیگی۔ جبکہ اساتذہ کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے جلد از جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2014)

جیلوں میں بند سزائے موت کے قیدیوں سے متعلقہ تفصیل

644: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں جیل قوانین کے مطابق سزائے موت کے فی قیدی کے لئے یومیہ کتنے روپے مختص کئے گئے ہیں؟

(ب) جیل قوانین کے مطابق سزائے موت کے قیدی کو جو رقم دی جاتی ہیں اس میں ان کے لئے کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ج) صوبہ پنجاب میں سزائے موت پر پابندی کب ختم کی گئی نیز اس پابندی کے ختم ہونے کے بعد کل کتنے قیدیوں کو سزائے موت دی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل قوانین کے مطابق سزائے موت کے ہر قیدی کے لیے خوراک کی مد میں 75 روپے 49 پیسے یومیہ کے حساب سے مختص کیے گئے ہیں۔

(ب) جیل قوانین کے مطابق جو سہولیات اور کھانا دوسرے قیدیوں کو مہیا کیا جاتا ہے وہی سہولیات اور کھانا سزائے موت کے اسیران کو بھی مہیا کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ سزائے موت کے قیدی کو دوسرے اسیران کی طرح علاج معالجہ، دن میں دو وقت ٹہلائی اور رہائش وغیرہ کی تمام سہولیات میسر ہوتی ہیں۔

(ج) وزارت داخلہ حکومت پاکستان نے مورخہ 17.12.2014 کو سزائے موت سے پابندی ختم کر دی جس کے بعد سال 2014 میں 06 اسیران کو سزائے موت کی سزا دی گئی اور رواں سال 2015 میں مورخہ 29.04.2015 تک 80 اسیران کو سزائے موت کی سزا دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2015)

ضلع بہاولنگر: خصوصی تعلیم کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

385: جناب احسان الحق باجوہ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولنگر میں خصوصی تعلیم کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کون کون گریڈ میں ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014   تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع بہاولنگر میں اس وقت انتظامی سطح پر خصوصی تعلیم کا کوئی دفتر موجود نہ ہے۔

(ب) چونکہ ضلع بہاولنگر میں اس وقت انتظامی سطح پر خصوصی تعلیم کا کوئی دفتر موجود نہ ہے اس لیے کسی ملازم کی تعیناتی نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2015)

بہاولنگر: ڈسٹرکٹ جیل میں بیرکس اور سیلز کی تعداد و تفصیل

783: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں کتنی بیرکیں ہیں، مختلف سیل کی تعداد کیا ہے؟

(ب) اسیران کی تعداد کیا ہے، جیل میں کتنے اسیران کی گنجائش ہے اور کتنے اسیران زائد ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر کی توسیع کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں 9 بیرکیں اور 29 سیلز ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں 477 اسیران مقید ہیں جبکہ گنجائش 176 اسیران کی ہے اس طرح 301 اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر کی توسیع کر رہی ہے اور مالی سال 16-2015 میں 32 سیلز سزائے موت اور 02 بیرکیں تعمیر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

ضلع بہاولنگر: خصوصی تعلیم کے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

386: جناب احسان الحق باجوہ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع بہاولنگر میں خصوصی تعلیم کے کتنے سکولز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان سکولز کے لئے کتنی رقم مالی سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران مختص کی گئی تھی؟

(ج) ہر سکول میں زیر تعلیم بچوں کی کل کتنی تعداد ہے، کلاس وائز تعداد بتائی جائے؟

(د) کیا ہر سکول کے پاس بچوں کے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(ہ) ان سکولز میں کون کون سی میسنگ فیسلٹی ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع بہاولنگر میں خصوصی تعلیم کے کل چھ ادارے کام کر رہے ہیں اور یہ ادارے کہاں کہاں ہیں تفصیل درج ذیل ہے:-

1. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ڈبلیو بلاک 232/B ماڈل ٹاؤن بہاولنگر۔
2. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، اولڈ کمرشل کالج بلڈنگ تحصیل منچن آباد، ضلع بہاولنگر
3. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر 62,YZ بلاک ہاؤسنگ کالونی، تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔
4. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، غلام رسول ٹاؤن تحصیل فورٹ عباس، ضلع بہاولنگر۔
5. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، مکان نمبر 4 O گلی نمبر 01 علی ٹاؤن تحصیل چشتیاں، ضلع بہاولنگر۔
6. گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار دی سلو لرنرز، ڈبلیو بلاک 232/B ماڈل ٹاؤن بہاولنگر

(ب) ان سکولز کے لیے مالی سال 2012-2013 اور 2013-2014 کے دوران مختص کی گئی رقم کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں واقع چھ اداروں میں زیر تعلیم بچوں کی کل تعداد 891 ہے، کلاس وائز تعداد تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! ہر ادارے کے پاس بچوں کے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(ہ)

1. ضلع بہاولنگر میں واقع چھ اداروں میں اساتذہ کی کمی ہے۔ اساتذہ کی خالی اسامیاں کو پُر کرنے کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو Requisition بھیجی جاچکی ہے جس پر بھرتی جلد متوقع ہے۔
2. اس کے علاوہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، چشتیاں میں بچوں کے لیے پینے کا میٹھا پانی موجود نہیں ہے جس کے لیے پائپ لائن کی ضرورت ہے۔ پانی کی سپلائی کے لیے ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، چشتیاں نے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، بہاولنگر کو مورخہ 25 ستمبر 2014 خط لکھا جس میں پانی سے متعلقہ مشکلات کا ذکر کیا گیا اور پانی کا مسلہ حل کرنے کے لیے تجویز بھی دی گئی اور اس کے ساتھ ساتھ ڈی ای او (سپیشل ایجوکیشن)، بہاولپور نے بھی ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن کو مورخہ 14.10.2014 کو خط لکھا جس میں بتایا گیا کہ DCO، بہاولنگر اور EDO(CD) بہاونگر سے مورخہ 11.10.2014 کو میٹنگ ہوئی ہے۔ جس میں DCO صاحب نے متعلقہ احکام کو ہدایات جاری کی ہیں کہ چشتیاں سنٹر کو میٹھے پانی کی مین پائپ لائن دی جائے اور اس کام کے لیے Estimate تیار کیا جائے۔ کاپی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
3. اس کے علاوہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، فورٹ عباس کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔ اس سنٹر کی اپنی بلڈنگ نہ ہے اور نہ ہی بلڈنگ کے لیے کوئی زمین مختص کی گئی ہے۔ زمین حاصل کرنے کے لیے کوشش کی جارہی ہے۔ جس میں ڈپٹی سیکرٹری (Colonies-I) بورڈ آف ریونیو، لاہور کے ساتھ Correspondence جاری ہے اس ضمن میں آخری خط مورخہ 11.11.2014 کو لکھا گیا جس میں 13 کنال 8 مرلہ زمین کی نشاندہی کی گئی ہے اور درخواست کی گئی ہے کہ وہ زمین محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے نام ٹرانسفر کر دی جائے تاکہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فورٹ عباس کی بلڈنگ تعمیر ہو سکے۔ کاپی "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2015)</u>

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کے سٹاف اور دیگر مسائل سے متعلقہ تفصیلات

810: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں ملازمین کی کتنی تعداد ہے، عہدہ وائز اور تعیناتی وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں سال 2013 اور 2014 کے درمیان کتنے موبائل فون سمز اور منشیات برآمد ہوئیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) جن سے موبائل سمز اور منشیات برآمد ہوئیں ان کو کیا سزا ہوئیں، تفصیل فراہم کی جائے اور جن لوگوں نے سمز اور منشیات پہنچائے یا مدد کی، ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی، وضاحت کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں کل ملازمین کی تعداد =349 ان کی عہدہ وائز اور تعیناتی وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

سپرنٹنڈنٹ جیل	انچارج جیل
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	ایگزیکٹو ایگزیکٹو چارج
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ J&D	جوڈیشل / ڈویلپمنٹ چارج
اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل (06)	(i) انچارج سنٹرل ٹاور اور سزائے موت سیل بلاکس (ii) لائن آفیسر (iii) انچارج بارک 1 تا 7 (iv) انچارج وارنٹس قیدیان (v) انچارج وارنٹس حوالاتیان و تلاشی، مین گیٹ، کنٹرول روم انچارج پی۔ پی اکاؤنٹ (vi) انچارج نیو جیل
لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	انچارج فی میل وارڈ اندرون جیل
میڈیکل آفیسر	انچارج جیل ہسپتال
لیڈی میڈیکل	آفیسر سیٹ خالی ہے۔
ہیڈ کلرک	انچارج کلیریکل سٹاف
سینئر کلرک	انچارج اسٹیبلشمنٹ
سٹور کیپر	سٹور انچارج
ڈسپنسر	اندرون جیل ہسپتال
فوٹوگرافر	سیٹ خالی ہے۔
ڈارک روم اٹنڈنٹ	فوٹوگرافی ورک
مستری	مرمت بلڈنگ ورک
ڈرائیور	ایمبولینس چارج
کارٹ مین	فراہمی اسیران سامان اندرون جیل

گارڈن قلی	باغیچہ جیل
کک	ملازمین کچن
خاکروب	صفائی اندرون بیرون جیل
نرسنگ اسسٹنٹ	جیل ہسپتال
لیڈی ہیلتھ وزیٹر	فی میل وارڈ اندرون جیل
چیف وارڈر	واچ اینڈ وارڈ ڈیوٹی
ہیڈ وارڈر	واچ اینڈ وارڈ ڈیوٹی
وارڈر	واچ اینڈ وارڈ ڈیوٹی
باربر	پوسٹ خالی ہے۔
پلمبر	پوسٹ خالی ہے۔
الیکٹریشن	پوسٹ خالی ہے۔
ڈینٹل ٹیکنیشن	پوسٹ خالی ہے۔
لیب ٹیکنیشن	پوسٹ خالی ہے۔

خالی پوسٹوں میں باربر، پلمبر، الیکٹریشن، ڈینٹل ٹیکنیشن نئی اسامیاں پیدا کی گئی ہیں سروس رولز مورخہ 14.05.2015 کو منظور ہو چکے ہیں اور بھرتی کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔ تاہم لیب ٹیکنیشن کے سروس رولز منظور نہ ہوئے ہیں۔

(ب) موبائل فون=415

سم = 113

منشیات=45 حوالاتیوں سے معمولی مقدار میں برآمد ہوئی۔

(ج) جیل اسیران سے موبائل اور منشیات برآمد ہوئیں ان کو قصوری بلاک میں بند کیا گیا۔ درج ذیل ملازمین کو موبائل اور منشیات اندرون جیل سپلائی کرنے پر نوکری سے برخاست کیا گیا۔

1. ولی محمد ٹمپریری وارڈر
2. محمد آصف ٹمپریری وارڈر
3. صابر علی ٹمپریری وارڈر

درج ذیل ملازمین کی سالانہ ترقیاں بند کی گئیں۔

1. محمد حسین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
2. فاروق لودھی سپرنٹنڈنٹ
3. وارث علی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
4. محمد نواز ہیڈ وارڈر نمبر 8406
5. محمد اکرم وارڈر نمبر 8937

6. محمد اسلم ہیڈوارڈر نمبر 8937
7. ظہور احمد ہیڈوارڈر
8. محمد اکرم ہیڈوارڈر 7777
9. محمد اصغر ہیڈوارڈر نمبر 7495
10. محمد اشرف اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
11. محمد یوسف ہیڈوارڈر
12. محمد اکرم ہیڈوارڈر
13. قاسم علی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
14. نصر اللہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
15. عبدالرشید ہیڈوارڈر نمبر 7949
16. محمد شفیق ہیڈوارڈر نمبر 7607

نیز موجودہ صورت حال یہ ہے کہ جیل پر جیمر سسٹم لگ چکا ہے اور موبائل کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے۔ قیدیوں کو ورثاء کے رابطہ کے لیے PCO کی سہولت دی گئی ہے جو کہ کامیابی سے جاری ہے اور مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ PCO لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2015)

راولپنڈی: سپیشل ایجوکیشن کے زیر انتظام سکولز سے متعلقہ تفصیلات

461: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں سپیشل ایجوکیشن کے زیراہتمام کتنے سکولز، کالج اور سنٹرز کام کر رہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس وقت ان اداروں میں کتنی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ہر ادارے میں کتنے کتنے سپیشل بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان بچوں کی کو کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے۔ ہر ادارے کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ اداروں کی مالی سال 14-2013 کے لئے کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِاہتمام کل بارہ ادارے کام کر رہے ہیں اور یہ ادارے کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم حکومتِ پنجاب کے زیرِانتظام سپیشل ایجوکیشن کا کوئی کالج ضلع راولپنڈی میں قائم نہ ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں واقع سپیشل ایجوکیشن کے ان بارہ اداروں میں اس وقت کل 95 اسامیاں خالی ہیں اور یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کی کل تعداد 1131 ہے۔اوران اداروں میں بچوں کو پرائمری تاسکینڈری لیول تک تعلیم دی جاتی ہے۔ادارہ وائز تفصیل "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ذکورہ اداروں میں مالی سال 2013–2014 میں مختص کی جانے والی رقم کی تفصیل "د"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ:ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کے علاج معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

824:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں اور حوالاتیوں کے علاج معالجے کے لئے کتنے ڈاکٹرز اور عملے کی کل کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب)مذکورہ بالا اسامیوں میں کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ج)سال 2014 کے دوران کتنے قیدیوں کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کی گئی؟

(د)کیاڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ہسپتال میں قیدیوں کے لئے ایکسرے اور الٹراساؤنڈ کی سہولت موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل،ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں اور حوالاتیوں کے علاج معالجے کے لیے ڈاکٹر اور عملے کی تعداد درج ذیل ہے:۔

1۔میڈیکل آفیسر	01
2۔لیڈی میڈیکل آفیسر	01
3۔ڈسپنسر	02
4۔لیڈی ڈسپنسر	01
5۔ڈینٹل ٹیکنیشن	01
6۔لیبارٹری اسسٹنٹ	01
کل تعداد	07

(ب)

سیریل نمبر	نام سامی	تعداد	تاریخ جب سے خالی ہے
1۔	لیڈی میڈیکل آفیسر	01	01.09.2012
2۔	لیڈی ڈسپنسر	01	17.08.2010
3۔	ڈینٹل ٹیکنیشن	01	07.02.2013
4۔	لیبارٹری اسسٹنٹ	01	07.02.2013
	کل تعداد	06	

لیڈی ڈسپنسر کی آسامی مشتہر کی گئی لیکن کوئی امیدوار انٹرویو پاس نہ کر سکی۔ دوبارہ اشتہار دیا جا رہا ہے۔ نیز سیریل نمبر 5،6 نئی آسامیاں پیدا کی گئی ہیں سروس رولز مورخہ 14.05.2015 کو منظور ہو چکے ہیں اور بھرتی کا عمل یکم جولائی سے شروع ہو گا۔ مزید برآں لیڈی ڈاکٹر کی تعیناتی کے لیے محکمہ صحت پنجاب سے گزارش کر دی گئی ہے۔

(ج) سال 2014 میں ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتالوں میں 28770 قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتال میں ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2015)

فیصل آباد میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

547: میاں طاہر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے سپیشل ایجوکیشن کے سکول اور کالج ہیں۔ ان اداروں کے نام اور کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں طالب علموں کی تعداد ادارہ وائز اور کلاس وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں طالب علموں کو کیا کیا سہولیات حکومت فراہم کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 04 فروری 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع فیصل آباد میں حکومت پنجاب سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ انتظام کل 14 ادارے چل رہے ہیں جن میں سے کالج کوئی نہیں ہے۔ ان اداروں کے نام اور پتہ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) ان اداروں میں طالب علموں کی کل تعداد 1851 ہے ادارہ اور کلاس وائز تعداد "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں طالب علموں کو حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

1. فری ایجوکیشن
2. فری ٹیکسٹ بکس
3. فری یونیفارم
4. فری پک اینڈ ڈراپ
5. ماہانہ 800 روپے وظیفہ
6. فری بریل بکس
7. فری ہوسٹل کی سہولت
8. میرٹ سکالرشپ

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2015)

ضلع لاہور میں نابینا لیکچرارز سے متعلقہ تفصیلات

559: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے نابینا لیکچرار ہیں، یہ لیکچرار کون کون سے کالجز اور یونیورسٹیز میں تعینات ہیں۔ ادارہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں جو لیکچرار نابینا تعینات ہیں ان کا کیا گریڈ ہے انہیں حکومت کی طرف دیگر کیا کیا مراعات حاصل ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں موجود نابینا لیکچرار کی باقاعدہ بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت ہوئی؟

(د) ضلع لاہور کے کون کون سے سکولوں میں نابینا اساتذہ ہیں، سکول وائز تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں واقع سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں صرف 02 نابینا لیکچرار کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. شمس الضیاء لیکچرار (سپیشل ایجوکیشن متاثرہ سماعت فیلڈ) 06.02.2015 کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہوا اور گورنمنٹ ان سروس ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف Disabled چلڈرن، لاہور میں تعینات ہے۔
2. سعدیہ بٹ، لیکچرار (پنجابی) کی 07.02.2007 کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہوئی اور گورنمنٹ ڈگری کالج (سپیشل ایجوکیشن)، لاہور میں تعینات ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں تعینات نابینا لیکچرار گریڈ 17 میں کام کر رہے ہیں اور ان کو گریڈ 17 میں ملنے والی گورنمنٹ کی طرف سے تمام مراعات حاصل ہیں جو گریڈ 17 میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کو حاصل ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں موجود نابینا لیکچرار کی باقاعدہ بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت ہوئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں واقع سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں کام کرنے والے نابینا اساتذہ کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2015)

تحصیل وہاڑی میں قائم سپیشل ایجوکیشن سنٹرز سے متعلقہ تفصیلات

601: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وہاڑی میں کتنے سپیشل ایجوکیشن سنٹرز یا سکول موجود ہیں ان میں بچوں کی تعداد، کلاس وائز اور ٹیچرز کی تفصیل سنٹر وائز سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا ان بچوں کی تفریح کے لئے وہاڑی میں کوئی پارک موجود ہے۔ اگر نہیں تو کیا حکومت ایسا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن سکول وہاڑی میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت فلٹر پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) تحصیل وہاڑی میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دو ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ مزید یہ کہ تحصیل وہاڑی میں ایک نیا سپیشل ایجوکیشن سنٹر بھی قائم کیا جا رہا ہے۔ جس پر کام جاری ہے اور جلد ہی اس سنٹر کو باضابطہ طور پر شروع کر دیا جائیگا۔

1. گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹو ہیرنگ سکول وہاڑی۔
2. گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار دی سلولرنرز، وہاڑی۔

ان بچوں کی تعداد کلاس وائز اور ٹیچرز کی تفصیل ادارہ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل وہاڑی میں سپیشل بچوں کے لئے کوئی پارک مخصوص نہ ہے۔ تاہم حکومت پنجاب نے ڈویژن کی سطح پر سپیشل بچوں کے لئے پارک تعمیر کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس سلسلہ میں ملتان شہر میں مدنی چوک نیو ملتان میں سپیشل بچوں کے لئے پارک تعمیر کیا جا رہا ہے۔ جہاں خصوصی بچے تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے۔

(ج) گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹو ہیرنگ سکول وہاڑی میں پینے کا صاف پانی موجود ہے۔ ادارہ ہذا میں الیکٹرک واٹر کولر بھی نصب ہے جو کہ ادارہ ہذا کے بچوں کی ضرورت کو پورا کر رہا ہے۔ اندریں حالات مزید واٹر فلٹر پلانٹ لگانے کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)</u>

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 12 فروری 2016 سیکرٹری